صلوۃ کبیر

(انگریزی سے اردو مفہوم/ترجمہ)

یہ نماز چوبیس گھنٹے میں ایک بار خضوع وخشوع کے ساتھ پڑھنا فرض ہے۔

وہی ہے آیات نازل کرنے والا غفور اور رحیم !

نماز پڑھنے والا خدا کی جانب متوجّہ ہو کر اطمینان سے کھڑا ہو اور دائیں بائیں جانب اس طرح دیکھے جیسے وہ اپنے پروردگارِ رحمٰن رحیم کی رحمت کا منتظر ہو

(پھر یوں عرض کرے)

اے خداوندِ اسماء اور فاطر السّماء !

میں تیرے برتر اور روشن تر مطالعِ غیب کا واسطہ دے کر تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو میری نماز کو ایسی آگ بنادے جو مجھے تیرے جلوۂ جمال کی دید سے روکنے والے پردوں کو جلا ڈالے پھر میری نماز کو اپنے بحرِ وصال کی جانب راہنمائی کرنے والا نور بنادے۔

(پھر وہ اپنے دونوں ہاتھ خداوندِ تبارک وتعالیٰ سے قنوت کے لئے بلند کرے اور کہے)

اے مقصودِ عالم اور اے محبوبِ امم ! تو دیکھ رہا ہے کہ میں سب سے منقطع ہو کر صرف تیری طرف متوجّہ ہوں اور تیری اس رسّی کو تھامے ہوئے ہوں جس کی حرکت سے تیری تمام مخلوق متحرّک ہے۔ اے پروردگار ! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند ہوں۔ میں تیری منشاء اور خواہش پورا کرنے کے لئے حاضر ہوں۔ میں وہی چاہتا ہوں جو وچاہتا ہے۔ میں تیرے بحرِ رحمت اور آفتابِ فضل کا واسطہ دے کر تجھ سے چاہتا ہوں کہ تو اپنے اس بندے کے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیری رضا و رغبت کے مطابق ہو۔ ہر ذکر وثناء سے بے نیاز تیری اُس عزّت کی قسم کہ جو کچھ تیری طرف سے نازل ہوا ہے وہی میرا مقصودِ قلبی اور دلی محبوب ہے۔ اے میرے خدا، اے میرے خدا ! تو میری خواہشات اور کاموں کو نہ دیکھ بلکہ اپنے اس ارادے پر نظر رکھ جس نے تمام آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ تیرے اسمِ اعظم کی قسم ! اے مالکِ امم کہ میں نے وہی چاہا ہے جو تو چاہتا ہے اور وہی پسند کیا ہے جو تجھے پسند ہے۔

(پھر وہ سجدے میں جا کر کہے)

تو پاک ہے اپنے سوا کسی اور کی توصیف سے اور اپنے سوا کسی اور کے عرفان سے جانا جائے۔

(پھر وہ کھڑے ہو کر یوں کہے)

اے پروردگار ! تو میری نماز کو آبِ کوثر بنادے تا کہ اس کے ذریعے میں اس وقت تک زندہ رہوں جب تک تیری سلطنت باقی ہے اور میں تیرے تمام جہانوں میں سے ہر جہان میں تیرا ذکر کرتا رہوں۔

(پھر دوبارہ قنوت کے لئے ہاتھ اٹھا کر کہے)

اے وہ کہ تیرے فراق میں قلوب اور جانیں گھلے جا رہے ہیں اور جسکی محبّت کی آگ کے شعلے پوری دنیا میں بھڑک رہے ہیں ! میں تجھے تیرے اُس نام کا واسطہ دیکر جس کے ذریعے تو نے پورے عالم کو مسخّر کر رکھا ہے اے انسانوں پر حکمرانی کرنے والے ! میں تجھ سے چاہتا ہوں کہ تو اپنے پاس کی نعمتوں سے مجھے محروم نہ رکھ۔ اے پروردگار ! تو دیکھ رہا ہے کہ یہ اجنبی مسافر اپنے وطنِ اعلیٰ کی جانب تیرے خیمۂ عظمت اور جوارِ رحمت کے سایۂ میں دوڑتا ہوا جا رہا ہے۔ اس عاصی نے تیرے بحرِ مغفرت کی سمت اور اس ذلیل نے بساط عزّت کا قصد کیا ہے۔ یہ فقیر تیرے افقِ غنا کی جانب متوجّہ ہے۔ تو مختار ہے جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا ہر کام قابلِ ستائش اور تیرا ہر حکم لائق اطاعت ہے کیوں کہ تو اپنے کام میں خود مختار ہے۔

(پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر تین بار تکبیر "اللہ ابھیٰ" کہتے ہوئے اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور رکوع کے لیئے جھکے اور عرض کرے)

اے میرے خدا ! میرے وجود کے اعضاء و ارکان میں میری روح تیری عبادت اور تیری ذکر وثناء کے شوق میں تیری مدح سرائی کر رہی ہے۔ اور اُس بات کی گواہی دے رہی ہے جس کی تیری لسانِ امر نے اپنے ملکوتِ بیان اور جبروتِ علم میں گواہی دی ہے۔ اے پروردگار ! میں چاہتا ہوں کہ اس مقام پر میں تجھ سے تیری سب چیزیں مانگ لوں کہ اس میں میرے فقر کا اظہار اور تیری بخشش اور غناء کا اعلان ہے اور میرے عجز کا اعلان اور تیری قدرت واقتدار کا اظہار ہے۔

(پھر کھڑے ہو کر تیسری مرتبہ قنوت کے لئے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ کلمات ادا کرے)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ہے عزیز اور وھّاب۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ہے آغاز و انجام کا حاکم۔ اے میرے خدا، اے میرے خدا ! تیرے عفو و درگذر نے مجھے مستحکم اور تیری رحمت نے مجھے قوی بنادیا ہے۔ تیری ندا نے مجھے بیدار کر دیا اور تیرے فضل نے مجھے کمربستہ کر کے اپنی طرف راہنمائی کی ہے۔ ورنہ میری کیا اوقات کہ میں تیرے شہرِ قرب کے دروازے پر کھڑا ہو سکتا یا تیرے آسمانِ مشیّت کے افق سے چمکنے والے انوار کی جانب متوجّہ ہو سکتا۔ اے پروردگار ! تو دیکھتا ہے کہ یہ مسکین تیرا بابِ فضل کھٹ کھٹا رہا ہے۔ یہ فانی تیرے بخشش کے ہاتوں سے کوثرِ بقاء چاہتا ہے۔ اے مالکِ

اسماء ! ھر حال میں تیرا ھی حکم چلتا ھے اور اے آسمانوں کے خالق ! میرا کام تیرے ارادے کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا ھے۔

(پھر اپنے ھاتھوں کو تین مرتبہ بلند کرکے یہ تکبیر کہنا ھے)

اللہّٰ تعالی ھر عظیم سے بڑھ کر عظمت والا ھے۔

(پھر سجدے میں جا کر کہے)

تو پاک ھے اس بات سے کہ مقرّبین کے اذکار تیرے آسمانِ قرب تک یا مخلصین کے طیورِ قلوب تیرے دروازے کی چوکھٹ تک پہنچ سکیں۔ میں گواھی دیتا ھوں کہ تو تمام صفات سے مقدّس اور تمام ناموں سے بے نیاز ھے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو سب سے برتر اور بہت روشن تر ھے۔

(پھر بیٹھ جائے اور پڑھے)

میں بھی اُس بات کی گواھی دیتا ھوں جسکی تمام اشیاء، ملاءِ اعلی، فردوسِ اعلی اور افقِ ابھیٰ سے لسانِ عظمت گواھی دے رھی ھے کہ بیشک تو ھی خدا ھے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ھے اور وہ جو ظاھر ھوا ھے وہ ایک پوشیدہ راز اور رمزِ مخزون ھے ۔ جس کے ذریعہ کاف اپنے رکن نون سے ملکر ایک ھو گیا ھے۔ میں گواھی دیتا ھوں کہ بیشک وہ وھی ھے جس کا ذکر قلمِ اعلی نے مرقوم کیا ھے اور جسکا ذکر پروردگارِ عرش و فرش خدا کی کتبِ مقدّسہ میں بھی کیا گیا ھے۔

(پھر سیدھا کھڑا ھو کر پڑھے)

اے تمام موجودات کے پروردگار اور اے مالکِ غیب و شہود ! تو میرے بہتے ھوئے آنسو دیکھ رھا ھے اور ٹھنڈی آہیں سن رھا ھے ۔ تو میری چیخ و پکار اور میرے دل کی آہ وزاری سن رھا ھے۔ تیری عزّت کی قسم ! میری خطاؤں نے مجھے تیرے قریب ھونے سے روک دیا ھے اور میرے گناھوں نے مجھے تیری بارگاہِ قدس میں داخل ھونے سے روک دیا ھے اے میرے پروردگار ! تیری محبّت نے مجھے نہال کر دیا ھے اور تیری جدای نے مجھے ھلاک کر ڈالا ھے اور تجھ سے دوری نے مجھے جلا ڈالا ھے۔ میں اس صحرا میں تیرے قدموں کا اور فضاء میں تیرے اصفیاء کی صدائے لبّیک لبّیک کا واسطہ اور تیری وحی کے نفحات اور تیری فجرِ ظہور کی خوشگوار ہواؤں کا واسطہ دیتا ھوں کہ تو مجھے اپنے جمال کی زیارت اور اپنی کتاب میں دیئے گئے احکام پر عمل کی توفیق عطا فرمادے۔

(پھر تین بار تکبیر "اللہ ابھی" کہہ کر رکوع کرے اور کہے)

تعریف کے لائق ھے تو اے میرے خدا ! کہ تو نے مجھے اپنا ذکر و ثناء کرنے کی اور اپنے مشرقِ آیات کے عرفان کی توفیق عطا فرمائی اور اپنی ربوبیت کے سامنے سر تسلیم خم کرنے، اپنی الوہیت کے روبرو مؤدّب ھونے اور اپنی لسانِ عظمت سے نکلنے والے کلمات کا اقرار کرنے والا بنایا۔

(پھر کھڑے ھو کر کہے)

اے میرے خدا اے میرے خدا ! میری کمر گناہوں کے بوجھ سے جھک گئ ھے، میری غفلت نے مجھے ھلاک کر دیا ھے۔ جب کبھی میں اپنے برے کاموں اور تیرے حسنِ معاملہ پر غور کرتا ھوں تو میرا قلب پگھل جاتا ھے اور رگوں میں خون کھولنے لگتا ھے۔ اے مقصودِ عالم ! تیرے جمال کی قسم کہ تیری طرف توجّہ کرتے ھوئے مجھے شرم آتی ھے۔ تیرے آسمانِ کرم کی طرف دستِ رجاء اٹھاتے ھوئے میرے ھاتھ شرم سے بوجھل ھو رھے ھیں۔ اے میرے خدا تو دیکھ رھا ھے کہ میرے آنسو مجھے تیرے ذکر و ثناء سے روک رھے ھیں اے پروردگارِ عرش و ثریٰ۔

اے مالک وجود ! میں تیری ملکوت کی آیات اور تیرے عالمِ جبروت کے اسرار کا واسطہ دے کر سوال کرتا ھوں کہ تو اپنے پیاروں کے ساتھ ایسے معاملہ فرما جو تیری بخشش کے شایانِ شان اور فضل کو زیب دینے والا ھو اے سلطانِ غیب و شہود۔

(پھر تین بار تکبیر 'اللہّٰ ابھیٰ' کہہ کر سجدے میں جائے اور کہے)

تو ھی تعریف کے لائق ھے اے ھمارے معبود کہ تو نے ھمارے لیئے وہ چیز نازل فرمائی ھے جو ھمیں تیرے قریب کرتی ھے اور ھمیں ھر وہ بھلائی عطا کرتی ھے جو تو نے اپنی کتابوں اور صحیفوں میں نازل کی ھے۔ اے پروردگار ! ھم تجھ سے سوال کرتے ھیں کہ تو ھمیں وھم و گمان کے لشکروں سے بچائے رکھ۔ بیشک تو ھی غالب اور بہت علم والا ھے۔

(پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے کہے)

اے میرے خدا میں بھی اس امر کی گواھی دیتا ھوں جس کا تیرے اصفیاء نے گواھی دی ھے اور اس بات کا اعتراف کرتا ھوں جسکا اعتراف فردوس اعلی اور جنّتِ علیا کے باسیوں اور تیرے عظیم کا طواف کرنے والے کر چکے ھیں۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار ! زمین و آسمان کی بادشاہت تیرے ھی لئے ھے۔